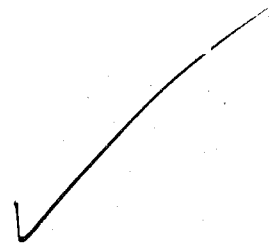


GENERAL AND REVENUE SECRETARIAT.

190-12
(Genl. Misc.)



File No. 101-11

Serial Nos. 49 + 50

Papers Filed.

Month April 1912.

SUBJECT.

The 'Barkhi Sukhan' Magazine. Containing
an ode of prayers in Urdu and Persian
for the welfare of Their Imperial Majesties
the King & Queen.

PREVIOUS REFERENCES.

LATER REFERENCES.

K. N. Krishnaswamy for 26-4-12

GENERAL AND REVENUE SECRETARIAT.

(E. M.)

NOTES.

File No.

101
22 of 1911-12

FILE HEADING.

Ceremonial to be observed in Mysore in Connection
~~the Delhi Coronation and Proclamation~~
 with His Majesty the King's Proclamation at Delhi

From

The Editor, "Barkhi Sukhan Magazine," Bangalore
 Cantt.

No. Letter

Dated 29.1.12

Received

Diary No. 4235

Enclos. 1

Spare Copies.

Serial No. 139.

BRIEF ABSTRACT OF LETTER.

Submits a copy of his paper of the 15th Dec 1911 con-
 taining an ode of prayers in Urdu & Persian for the
 welfare of Their Imperial Majesties.

NOTES AND ORDERS.

Dewan's order thereon :-

"Acknowledge with thanks."

(Sd) J. A. R. 29.8.12

Draft sub?

46 15.41
9.4.122 Sdug
Sd

NOTES—First Sheet.

12/4/12

1912.

2

No. 3921

Name of Petitioner—

Editor, Barki Sukhan Magazine.

Village—

Bangalore Cantonment.

Taluk—

District—

Bangalore.

Date of Arzi—

29—1—12.

Date of Receipt—

Date of Disposal—

No. of Enclosure—

One.

ABSTRACT.

Submits a copy of his
paper of the 15th December 1911
containing an ode of prayers
in Urdu
for the welfare of Their Imperial
Majesties.

DCS.

24/2/12

G. R. S. 12]

(3)

General and Revenue
Secretariat.

G. M. File No. 101

of 1911-12

Serial
No.
50

To. The Editor, Barkhi Sukhan Magazine
No. G 55-83 of 19-4-12

Acknowledges the receipt of the
above.

7
204

DIARY No. 4235

10/11-1912
ACTION <i>G. M.</i>
FILE No. <i>101-11</i>
To <i>49</i>
CC No. <i>49</i>

The Barkhi Sukhan Magazine Office.
Mohamadi Press.

29, Police Lane, C.
Bangalore Cantt.

Dated *29th January* 1912.

Handa Rao Esq., C.I.E.

Deewan of Mysore

Bangalore

Humbly Showeth,

Barkhi Sukhan Magazine, the faithful and loyal organ of Govt, is honored by publishing in its Durbar Number an ode of Prayers in Persian and Urdu for the long reign and Prosperity of **His Imperial Majesty George the V. Emperor of India, King of the United Kingdom of Great Britain and Ireland, Ruler of the Dominions beyond the Seas, and Defender of Faith, and Her Imperial Majesty Queen Mary the Kind**, during their exalted visit to our land, and the Royal family.

In Submitting herewith the above with due deference, requests most humbly that this heartfelt present be kindly accepted to dignify the Magazine.

Beg to remain,

Loyalist of Govt.

and

Your obedient servant.

G. M. Abdul Basit

Editor.



افدس قوی شوکت قدرت
قبصر بند خدا الله ملکه

شہنشاہ ہند جارج پنجم خلد اللہ ملکہ کا
نزول اجلال دہلی میں
شہنشاہی جلوس

وقت ۱۰ بجے صبح

کام ایک گھنٹہ سے لے کر ایک روز کر لیا۔ بعد ہزار ایک سنی نے ہشتا ہند کی خدمت میں اعلیٰ عہدہ داروں کی پیش کیا۔ جب اعلیٰ عہدہ دار پیش ہو چکے تو ہشتا ہند نے بیڑ سے نیچے اترے۔ آپ کی شاہی سلامتی اور آپ کے کاروبار آفرامانہ ہو جائے۔ فرمایا۔ بعد ملک معظم ملکہ معظمہ کے تہا سلیم گراہ کے پتے کے جلوس گذر کے ہائی قلعہ میں تشریف لائے۔ یہ جلوس باقاعدہ ترتیب دیا گیا تھا۔ اور کل عہدہ دار

۱۲ دسمبر کی تاج پوشی کے دربار میں ملک معظم شہنشاہ ہند نے ایک
بعد جو کہ پہا اعلان فرمایا وہ یہ لفظ حسب ذیل ہے۔ اور وہی اردو کا ترجمہ
جو سرکاری طور پر دربار میں پڑھ کے سنایا گیا۔

آخر الامر بابت دو اقبال اس موقع پر نہایت ستر سے بذات اقدس خود
کی تجدید فرمائی جسکی باہر معظم اسلام آباد لوگوں کو مطمئن کر گئے ہیں کہ اگر
حقوق اور اختیار برقرار رکھے جائینگے۔ اور آپ کی یہی وجہ اور رعایت اور
بہت سے ہمارے منظر ہو سکی۔ دعا ہے کہ فضل الہی ہمارے عاقل شامل حال رہے اور
توفیق عطا کرے کہ انکی خوشحالی اور اقبالیت کی ترقی کیلئے اپنی سعی میں
ہوں۔ البتہ دو اقبالی تمام حاضرین اور اپنے منبر حلیت رؤسا اور علم

مورد مرخصیت اور الطاف شاہانہ فرمائے ہیں۔

تقریر مبارک اعلیٰ حضرت

در شای برتن درباری



سراج بنگالستان

تاج پوشی شہ جارج پنجم

ہمایوں طرب و دلکش تاج پوشی شہ جارج - خسر و بلند اسباب نوشیرواں سیر - فریدوں شوکت اقبال اثر -
 نصفت مزید و معدلت گستر - فخر دانشمندی اہل دول گرامی گہر - صاحب تخت نشین -
 فیجاہ قیصر ہند متبرک آئیں - جہاں پناہ افتخار آستان - سلطان بلند کمال آدام اللہ شہنشاہ سلطنت و اقبالہ -
 از نجف ابو محمد عبداللہ شریف تصدیق بنگلوری

Long live their
 Imperial Majesties our
 King Emperor George V
 and his noble consort Queen
 Empress Mary Amen

فیصلہ عدوت توشت در دردم
 سلامت برین شاد و خوشم
 سلامت و برکت برین شاد
 ہو بہ کام ہمیشہ خوش
 بختیاری و کام و خوش و خوش
 بختیاری و کام و خوش و خوش

بہر جا تاج پوشی و شرف شاد
 تری سلطنت کو تری غیر خواہ
 بساخت و نصرت بفرقت باد
 تیرا نام ہونا میوں پر بلند
 تو بخت شای سلامت باش
 خدا بخشنے تیرے کو درازی عمر

زردے غایت بہرہ کرم
 تاج پوشی کی خندہ زدن خندہ دم
 شدہ رشتہ و دولت و ملی ام
 پسندیدہ و اعلاقی و فرخ شہنشاہ
 بالا عظمت و فرخ شہنشاہ لاجرم
 خدا اپنے اتنا ہر دو ہند ہم

زادہ خدمت قدم بہرہ فرمودہ
 تری جس نے آمد کی دیکھی سب
 کہ از فیض تشریف آوری دست
 تیرے حق کی غنیمت مداح ہے
 جو دست چو نعل خدا آمدہ
 کہ تری حکومت تری دیریا



ہدیہ وف آئیں و فدوی میجک سدر برق سخن بنگلوری

کو لال ست اکنوں زبان قلم
 میں تصدیق عاجز یہ فصل اہم
 شہنشاہ دو وال مبارک قدم
 ۱۳۵۲۹

ترجمہ و صفت از ناقصہ کئی شود
 بڑی مدح کا جھکوا مکان نہیں
 سراج پوشی تو گفت دل
 ۱۹۶۱۱

Blessing of the Almighty
 may shower as rain for
 ever on our Beloved
 Sovereign and his
 august family Amen.

شہ جارج پنجم
 خدا تیری بہت کامی رہے
 تیرا تاج پوشی مبارک شاد
 تیرے بخت سے بخت ہے
 تیرا فخری بخت و داد آن تیرے
 ستایش شان ہے تیری آستان

در اہل دول توشت خوش
 بین و صفات تیرے شہان ہستم
 کتابت ہم بر چرخ و درنا ہم
 بر آست تیرے دم سے ہے غم
 بر آستان تیرے پیش توخت
 تیرے در سے وابستہ باب کرم

بہ پیش توخت ال جہاں اللہ ست
 تیرے شرف خدمت سے لایب زبیر
 سرمدی نوشیرواں را اسے شاہ
 پہ سایہ نرا اس یں عاطفت
 چنان کردہ لطف بر اہل ہند
 رعایت رعایت یا کی منظور تھی

میں توشت بخت جہاں
 بین خدمت تیرے
 تیرے داد و انصاف تو کردہ غم
 ہم دفع ہے تیرا لطف
 بر آستان تیرے پیش توخت
 دگر تیراں تیری ذات اور ہم

سہ ماہی

جلد پنجم نمبر ۱۱۱۱



SHARH MAHAZ

برق سخن میگزین

ایڈیٹر خاک و فائیں

نمبر ۱۰ | بنگلور ۱۵ دسمبر ۱۹۱۴ء مطابق ۲۳ ذی الحجہ ۱۳۲۹ء ہجری معلّم | جلد ۶

انمول جواہرات

دربار دہلی کی رونق

شعرو سخن کنگ امپر کی آمد

ہر ایک شخص کے ساتھ ہمارا ہندو رقی و مری کے ساتھ ہونا چاہئے۔
 صلح کاری اور سازگاری کی صفت جیسی اور کوئی صفت عمدہ نہیں ہے۔
 چمن دنیا میں بہت دن خار بکرا رہ چکے ہوتے۔ گل ہی ہو کر رہو۔
 جنکو قوم کا درد ہے مقدور نہیں رکھتے۔ جنگ و قتال وہ ہے انکو در نہیں
 جو کچھ کرنا ہے ہر مقدور کردہ۔ اور جو کام کبھی ٹھیک نہیں ہوتے
 مشکل باتوں کا عزم کر دو تو کچھ طور پر کر دو۔ سچے ارادہ کا آدمی
 کمتر ناکام رہتا ہے۔
 عقل ہی ایک بڑی بکار آمد قوت ہے۔ مگر اس کی رسائی
 کی ہی ایک حد ہے۔
 ہر ایمان دار کو ایمان کی تکمیل کے لئے اپنا احتساب کر لینا چاہئے۔
 جب آدمی دو معیبتوں میں گرفتار ہو تو۔ ان میں سے بہت آسان
 کو اختیار کرے۔
 جو شخص شیشے کا گہر رکھتا ہو۔ اس کو دوسرے گہروں پر ڈھیلے
 پھینکے کیا مناسب ہیں۔
 یہ کیسی تعجب کی بات ہے کہ جس شخص کی آنکھ میں شہتیر پڑا ہوا دکھائی
 دیتا ہے۔ وہ شخص دوسروں کی آنکھ میں کنکر پڑا ہوا دیکھ کر تعجب کرتا ہے۔
 جب تم آپس میں ہی سازگاری اور صلح کاری قائم نہیں کر سکتے ہو
 دوسروں کے ساتھ نارائش سے کھلے پیش آؤ گے۔
 دشمن سے دشمن کے ساتھ ہی ہمیں قلب سے ایسی محبت رکھو جیسی اپنے
 اکلوتے فرزند سے رکھتے ہو۔
 اگر کوئی تھارے ایک کچھ بھلا چنچل مارے دوسرا کچھ ہی اس کے آگے
 کر دو کہ بھلا بابا اور مار۔
 اگر تم ہوا کا رخ پہچان سکتے ہو اور جو کچھ سمجھ سکتے ہو۔ دوسروں
 کو بھی سمجھا دو۔
 جن باتوں کا سنا ناگوار ہے۔ بہتر ہے کہ دیسی باتیں سننے سے
 انگلیاں کانوں میں ٹھونس لین۔
 خدا ایتنا ہی عالم کا طرح غافل نہیں بلکہ خبر نہیں۔
 دنیا کے بادشاہوں اور حاکموں کا حال یہ ہے کہ ان تک اور شاہ کی
 رسائی اور عاجز و درماندہ گون کی فریاد کی شنوائی دشوار۔ اور وہ دوجہ
 کا بادشاہ فرماتا ہے۔ "لَحْنُ اقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ"۔ یعنی۔
 ہم شاہ رگ سے بھی زیادہ نزدیک ہیں۔
 ایک ساعت کا عدل ایک برس کی عبادت سے بہتر ہے۔

دہلی ہے آج نرم سیلاں بنی ہوئی
 باد صبا ہے۔ باد بہار ال بنی ہوئی
 جب تک فلک پہ ہرمنور کا چارج ہو
 فرزانہ واس ہند شہنشاہ جارج ہو
 اسلام کا رہا تھا جہاں پہلے تخت و تاج
 کہتے تھے جہیں اکبر اورنگ زیب راج
 دیتے تھے لوگ شاہ جہاں کو جہاں خراج
 آتی تھیں وہاں سے نئے نئے شاد آج
 جب تک فلک پہ ہرمنور کا چارج ہو
 فرزانہ واس ہند شہنشاہ جارج ہو
 دکنور دی گد کا نیرہ جہاں پناہ
 ایڈورڈ وکیل کن کا پرشہ کج کلاہ
 منظور ہے ہمیشہ جسے ہند کی دغا
 کہتے ہیں خدا دل سے ہی اسکے خیر خواہ
 جب تک فلک پہ ہرمنور کا چارج ہو
 فرزانہ واس ہند شہنشاہ جارج ہو
 ہند میں شاد کام سدا کے راج میں
 مسلمان اسکے مع سرائے کے راج میں
 آرام سے ہے خلق خدا اسکے راج میں
 ہر قوم کی ہی ہے دعا اسکے راج میں
 جب تک فلک پہ ہرمنور کا چارج ہو
 فرزانہ واس ہند شہنشاہ جارج ہو
 سرشار ہے شراب شہر سے عام ہند
 آمد ہے شاہ کی ہے منور تمام ہند
 دربار تاج پوشی سے ہے شاد کام ہند
 حق سے دغا گذار ہے یہ صبح و شام ہند
 جب تک فلک پہ ہرمنور کا چارج ہو
 فرزانہ واس ہند شہنشاہ جارج ہو
 کیا رہے کہ سن میں ماہ و تبرک کی بارہویں
 ہندوستان میں روز مبارک کی باریکیں
 نور روز سے یہ روز اولیٰ افروز کم نہیں
 آواز آ رہی ہے یہی آج ہر کہیں
 جب تک فلک پہ ہرمنور کا چارج ہو
 فرزانہ واس ہند شہنشاہ جارج ہو
 رنج و الم ہے دور ہے ہندوستان آج
 وہ کون ہے جو دل سے نہیں شاد آج
 شک مانے کی چپا سے کہیں جیتی ہے بو
 کا تپے کا ڈیسو کی کنگ لک جہاں آج
 بر شخص ہے خدا سے یہ طالب بران آج
 جب تک فلک پہ ہرمنور کا چارج ہو
 فرزانہ واس ہند شہنشاہ جارج ہو
 دُعا ہے جناب باری تعالیٰ عز اسمہ

آہرنگ گل پر رہے شادیاں سر پر
 آہرنگ گل پر رہے شادیاں سر پر
 مثل گل خند ہے شادی پر ہر پر جو
 جین جو ناچیں ہی بادہ خوشی مست
 جو شکر ہے روشنی میں کنگ کو کم نہیں
 کیا چمک ہے کیا سخاں ہے در و دیوار
 ہے رعایا شاد یا مالک اقلیم ہند
 وہ کیا اتناں کی کیا جا ہے کیا خوشان
 ہو نہ دولت کا رہا ہے یہ دارا کو جو
 تخت سے نکلے جو ابر کا ہوا یا یہ بلند
 عدل میں نوشہرہاں کیا اس جہر جو
 علم اس درجہ کیا ہے حق تعالیٰ نے عطا
 زندہ ہوتے اندول و نظار و نظار اگر
 بخت حکمت میں ہی کرنا رکھو کا کیا جا
 موٹائی پر اگر آئے کبھی فکر دقیق
 کیا اولو العزمی ہے راج و بر دوگم ہے
 ہر جگہ ہر ملک میں جا جا کے کھیلا ہے شکار
 کی سکند نے یہاں سے پرانی امپری
 حکم ہے عاجز فواری کا کہ باغ و دہریں
 اس قدر عالم میں دست فیض ہے گہر شا
 ذکر قری نے اگر اسکی سخاوت کو کیا
 خلق عالی اشکارا ہے تمام آفاق پر
 دیکھو کہ ائینہ الطاف خلدی رو سفید
 کیا شمع ہے تمام آفاق پر چایا چورب
 توں چاکاں میں و تیز رفتاری کی برق
 نیل کارنگیں ہے آسماں ہی بلند
 گفتگو سے کہے کیا کوئی تو فیض کا حصر
 واسطی وقت دعا ہے کہ بخاتی سے دعا
 رنگ و بوی گلشن حشر ترقی پر رہے

الہی شہنشاہ زمان یہ خسرو و دیشان
 الہی شہنشاہ زمان یہ خسرو و دیشان
 الہی شہنشاہ زمان یہ خسرو و دیشان
 الہی شہنشاہ زمان یہ خسرو و دیشان
 الہی شہنشاہ زمان یہ خسرو و دیشان
 الہی شہنشاہ زمان یہ خسرو و دیشان
 الہی شہنشاہ زمان یہ خسرو و دیشان
 الہی شہنشاہ زمان یہ خسرو و دیشان
 الہی شہنشاہ زمان یہ خسرو و دیشان
 الہی شہنشاہ زمان یہ خسرو و دیشان

کالعدم ہو جائیں جو بدخواہ ہیں سرکار کے
 خیر خواہوں کو ملے ہر دم زیادہ آبر

Diary No. of letter replied to 4235.

No. G 55-85

General and Revenue Secretariat

()
 , the 19 .

To

The Editor,

Barkhi Sukhan Maga-
 zine

29, Police Lane, C.

Bangalore Cantt.

Date of issue 19.4.12

Signed by Mr. Ramaswami

Sir,

I am directed to ac-
 knowledge with thanks the
 receipt of a copy of your paper
 of the 15th Dec. 1911 containing
 an ode of prayers in Urdu
 & Persian for the welfare of
 Their Imperial Majesties, for-
 warded with your letter of 28.1.12

I have ^{over.} C.

SUBJECT.

[Signature]
 In office Sec
 15.41

[Signature]